اشاریے نے اس کی افادیت بڑھا دی ہے۔ کتاب کا مطالعہ اسلامی تحریک کے کارکنان کے لیے زادِراہ فراہم کرنا ہے، جب کہ اخوان سے دل چسپی رکھنے اور تحقیق سے وابستہ طلبہ واساتذہ کے لیے نہایت اہم اور قیمتی لوازمہ فراہم کرتا ہے۔ (عمران ظہور غازی)

زنا کی سنگینی اور اس کے بُرے اثرات، پروفیسر ڈاکٹر فضل الٰہی۔ ناشر: مکتبہ قدوسیہ، رحمٰن مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔ فون: ۳۷۳۵۱۱۲۴۔ صفحات: ۳۳۸۔ قیمت: ۴۰۰ روپے۔

بعض الفاظ ایسے ہوتے ہیں کہ انھیں زبان پر لانے یا لکھنے سے حیا آڑے آتی ہے۔ اسی لیے گالیاں اُردو کے بجاے انگریزی میں دینا ہمارے لیے 'مہذبانہ' فعل ہے۔ زنا عملاً اُردو زبان کا لفظ بن گیا، مگر ہے تو عربی۔ اس کے مکمل مفہوم کا اُردو ترجمہ کیوں تلاش کیا جائے۔ عربی (کی تقدیس) کا پردہ پڑا رہے تو اچھا ہے۔ یہ موضوع کبھی غلافوں اور پردوں میں ملفوف رہا ہوگا لیکن اب تو اس کی جزئیات تک کھلے بازار، سرعام بلکہ سرِ پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا نظر آ رہی ہیں، بلکہ دعوتِ عام دے رہی ہیں۔

ان حالات میں اس کتاب میں ایسے موضوع پر جو وقت کی ایک اہم ضرورت ہے، انتہائی احسن طریقے سے (مطالعے کے دوران انسان خوداحتسابی کے عمل سے گزر سکتا ہے) تعلیم دی گئی ہے۔ مصنف کی اُردو کی ۳۰ کتب کے ساتھ ساتھ عربی کی ۳۰ کتب کی فہرست بھی دی گئی ہے۔

کتاب میں پہلے چار ابواب میں زنا کے بارے میں یہودیت، عیسائیت، اسلام اور سلیم الفطرت افراد کا موقف پیش کیا گیا ہے۔ دوسرے حصے میں زنا کے بُرے اثرات کے تحت جنسی امراض، اولادِحرام کی کثرت، عائلی زندگی میں ٹوٹ پھوٹ اور شرح پیدایش میں کمی پر گفتگو کی گئی ہے۔ قرآن اور حدیث اور دورِ صحابہؓ کے بعض اہم واقعات میں زنا کے حوالے سے جو کچھ موجود ہے یا مطالعے میں آتا ہے، وہ اس کتاب میں اپنے صحیح مقام پر مناسب ترتیب سے مل جاتا ہے۔ مصنف کا اندازِ تحریر اتنے نازک موضوع پر بحث کرتے ہوئے نہایت باوقار ہے۔ ہر بات کے لیے قرآن وحدیث سے سند اور صحت کے ساتھ ان کی طباعت، کتاب کی ایسی صفت ہے جو متوجہ کرتی ہے۔

زنا کے اثرات کے تحت مغربی تہذیب اور مغربی معاشرے کے حالات بیان کیے گئے ہیں۔ ضرورت اس کی تھی کہ مصنف کچھ مسلم معاشروں کے احوال بھی تحقیق کر کے سند کے ساتھ پیش کرتے